سوال

(160) عیسائی شخص کا مسلمان خاتون سے شادی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسلمان خاتون سے عیسائی مرد کے شادی کرنے کا شرعاً کیا حکم ہے؟ اور اگر ان سے بچے ہوں تو ان کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیسائی شخص کا مسلمان خاتون سے نکاح باطل ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

(وَلَا تُنكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا) (البقرۃ 2 221)

''اور مشرکین سے (اپنی) عورتوں کا نکاح نہ کرو، یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں۔''

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ) (الممتحنۃ 60 10)

''وہ عورتیں ان (کافروں) کے لیے حلال نہیں اور نہ وہ (کافر) ان کے لیے حلال ہیں۔''

اگر غیر مسلم مرد، مسلمان عورت سے نکاح کر لے تو یہ نکاح باطل ہوگا، اور ہونے والی اولاد، اولادِ زنا شمار ہوگی، وہ ماں کے ساتھ رہے گی اور اس کی طرف منسوب ہوگی۔

ہاں اگر یہ نکاح شرعی حکم سے عدم واقفیت کی وجہ سے ہوا تو اس کے لیے خاص حکم ہے اور وہ یہ کہ نکاح باطل ہوگا اور بچے باپ کی طرف منسوب ہوں گے، اس لیے کہ جماع شبہ کی بنا پر ہوا۔

اور اگر دونوں شرعی حکم سے آگاہ تھے اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے ایسا کیا، تو اس صورت میں بچے اولادِ زنا سمجھے جائیں گے، اور وہ باپ کی طرف نہیں بلکہ ماں کی طرف منسوب ہوں گے، اور اس مرد پر ایک مسلمان عورت سے ناجائز طور پر جماع کرنے کے جرم میں شرعی حد نافذ کی جائے گی۔ اور یہ اس وقت ہوگا جب اسلامی حکومت

ایسے شخص پر شرعی حد نافذ کرنے پر قادر ہو اور اگر وہ نکاح کے بعد مسلمان ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے اسے ہدایت نصیب فرما دی تو وہ اس سے نیا نکاح کرے۔ واللہ الموفق۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ: 174

محدث فتویٰ